السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی آپس میں لڑائیاں بھی ہوئیں اور شہید بھی ہوئے ، پھر یہ جنتی کیسے ہوسکتے ہیں کیونکہ یہ مسلمان کو قتل کرنے کی کوشش میں جا کر قتل ہوئے ۔ دلیل سے وضاحت کریں ؟ (محمد حسین ، کراچی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے ان کی لغزشیں معاف کردی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان پر راضی ہوچکے ہیں ، قران مجید میں ہے : { وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ } [آل عمران : ۱۵۲] [''اور البتہ تحقیق اس نے معاف کیا تم کو۔ ''] اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ لا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ o } [التوبة : ۱۰۰] [وہ مہاجر اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور وہ لوگ جنہوں نے احسن طریق پر ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے ، اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ''] ایک اور مقام پر ہے : { لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ م بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ o وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ط } [التوبة : ۱۱۷۔۱۱۸] [''اللہ تعالیٰ نے نبی مہاجرین اور انصار پر مہربانی کی جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت اس کا ساتھ دیا تھا اگرچہ اس وقت بعض لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہوچکے تھے ، پھر اللہ نے ان پر رحم فرمایا کیونکہ اللہ مسلمانوں پر بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے ، اور ان تین آدمیوں پر بھی (مہربانی کی) جن کا معاملہ ملتوی رکھا گیا تھا ، حتی کہ زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی اپنی جانیں بھی تنگ ہوگئیں اور انہیں یہ یقین تھا کہ اللہ کے سوا ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ، پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ وہ توبہ کریں اللہ تعالیٰ یقینا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ ''] ایک اور مقام پر ہے : { لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ز وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ } [التوبة : ۸۸۔۸۹] [''لیکن رسول اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنے اموال اور جانوں سے جہاد کیا ، ساری بھلائیاں انہی لوگوں کے لیے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ، اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ''] صحیح بخاری میں ہے : ((اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ)) 1 [''جو چاہو عمل کرو میں نے تمہیں معاف کردیا۔ '']

بخاری کتاب المغازی باب فضل من شھد بدراً 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 705

محدث فتویٰ